سوال

(528)جھوٹے قصے کہانیاں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے ہاں اکثر جرائد ورسائل میں جھوٹے قصے کہانیاں ، افسانے ،ناول اور سنسنی خیز لٹریچر شائع ہوتا ہے ،اس کی شرعی حیثیت کیا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

جھوٹے قصے اورکہانیاں شائع کرنا دل بہلاوے کے طور پر پڑھنا شرعاً درست نہیں ۔ دور جاہلیت میں لوگوں کی قرآن کریم سے توجہ ہٹانے کےلئے یہی حربہ استعمال کیا گیا تھا بلکہ ایک ازلی بدبخت نضر بن حارث کا یہی کاربار تھا کہ وہ مکہ سے عراق اورفارس وغیرہ جاتا ، وہاں سے شاہانِ عجم کے قصے اوررستم واسفندیارکی کہانیاں لاکرقصہ گوئی کی محفلیں جماتاتاکہ لوگوں کی توجہ قرآن کریم سے ہٹ جائے اوروہ اس قسم کی کہانیوں میں مصروف ہو جائیں تو اس پر یہ آیات نازل ہوئیں : وَمِنَ النَّاسِ مَن يَشْتَرِي لَهْوَ الْحَدِيثِ لِيُضِلَّ عَن سَبِيلِ اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۙ وَيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ۚ أُولَـٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ [1]

’’اورانسانوں میں سے کوئی ایسا بھی ہے جوکلام دلفریب خرید کرلاتا ہے کہ لوگوں کو اللہ کے راستہ سے علم کے بغیر بھٹکا دے اوراس راستے کی دعوت کو مذاق میں اڑا دے ، ایسے لوگوں کےلئے سخت ذلیل کرنے والاعذاب ہے ۔‘‘

’’لہوالحدیث ‘‘ سے مرادہر وہ بات ہے جوآدمی کواپنے اندر مشغول کرکے ہر دوسری چیز سے غافل کردے ، قرآن کریم نے اس قسم کی اشیاء کوسخت نفرت کی نگاہ سے دیکھا ہے ۔ لہٰذا ہمیں اس قسم کے لٹریچر سے اجتناب کرنا چاہیے جو محض جھوٹ پر مبنی ہواوراس میں رنگینی پیدا کرنے کےلئے خلافِ حقیقت واقعات پر مشتمل ہو۔ ہمارے ہاں بیشتر قسم کے ڈائجسٹ اوررسالے اس قسم کے لٹریچر پر مشتمل ہوتے ہیں ، نیزان سے بے راہ روی کا درس ملتا ہے جس سے انسان کی عاقبت خراب ہونے کا اندیشہ ہے ۔

---

[1]لقمان : ٦۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ اصحاب الحدیث](#)

جلد4۔ صفحہ نمبر:459

محدث فتویٰ